ہر ایک فردِ قوم کا ہو اِن کا غم گسار

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

کاغان، مانسہرہ، بالاکوٹ کا جوان
یہ روحِ ارضِ پاک تو ہے اُس کی آن بان
کی میں نے اِن مناظرِ قدرت کی خود بھی سیر
مالاکنڈ، سوات کی اِن وادیوں کی خیر
لاشوں کی بُو پہ روز یاں آتا ہے ایک غول
گیدڑ، شغال رکھتے ہیں اس جا سے میل جول
ہر لمحہ انڈیا سے ہے دہشت گروں کا میل
بارود ، خون ، گولیاں اور آگ جن کا کھیل
ظلم و ستم، زیادتی کروا رہے ہیں یہ
اپنوں کو اپنے ہاتھ سے مروا رہے ہیں یہ
تہذیب سے تو دور کا بھی واسطہ نہیں
جس کے بغیر زندگی آراستہ نہیں
بچے ، ضعیف ، عورتیں گھر میں ہیں دربدر
رہبر کئی بنا چکے فارن میں اپنا گھر
بلبل کو کوئی گلہ نہیں بجلی سے، زاغ سے
''دل کے پھپھولے جل اٹھے سینے کے داغ سے''
میری تو اے حبیبؔ یہ ہے عرض بار بار
ہر ایک فرد قوم کا ہو اِن کا غم گسار